مدیر کے نام

مولانا محمد افضل خان منصوری، سوات

ترجمان تحریک اسلامی کا ایک مستند، معیاری اور انقلابی ماہ نامہ ہے۔ قصہ یہ ہے کہ میرے ایک قریبی دوست اور ایم فل کے اسکالر فرما رہے تھے کہ اس دور میں چوں کہ ہر تحریکی ساتھی یہ بات کہتا ہے کہ ''میرے پاس وقت نہیں ہے کہ میں کوئی مطالعہ کروں تو میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ اگر مطالعہ نہیں کر سکتے تو ایک ترجمان پابندی کے ساتھ اوّل تا آخر دل جمعی اور عمیق نظر سے پڑھ کر کافی معلومات لے سکتے ہو''۔
جولائی کا شمارہ اس حوالے سے شان دار ہے اور اس کی ہر تحریر پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے لیکن ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی کا چشم کشا مقالہ مغربی فکر و فلسفے پر مولانا مودودیؒ کا تبصرہ تاریخی اعتبار سے ایک سند کا درجہ رکھتا ہے۔ بس ضرورت اس امر کی ہے کہ تحریکی احباب اس مضمون کو اور اس رسالے کو بڑی تعداد میں پڑھیں اور دیگر لوگوں کو پڑھائیں۔

نوازش علی علوی، اسلام آباد

جولائی کے شمارے میں تمام مضامین قیمتی تھے، لیکن ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی کے مقالے 'مغربی فکر و فلسفہ پر مولانا مودودی کا تبصرہ' اپنی مثال آپ ہے۔ آج جب لوگوں کا کتب سے تعلق کٹ کے رہ گیا ہے، ایسے میں یہ مختصر مقالہ نہ صرف مغربی فکر و تہذیب کے تاریک پہلوؤں کو قاری کے سامنے لاتا ہے، بلکہ اس سلسلے میں ہمارے محسن سیّدابوالاعلیٰ مودودیؒ کی خدمات کو بھی نمایاں کرتا ہے۔ کاش! ہر شمارے میں اس نوعیت کے ٹھوس علمی ذوق کو بڑھانے والے مقالات کی اشاعت ممکن ہوسکے۔

عبدالرزاق باجوہ، دہم تھل، نارووال

جولائی کا ترجمان مجموعی طور پر قومی اور بین الاقوامی معلومات سے لبریز ہے۔ پروفیسر خورشید احمد صاحب نے بہترین انداز میں عام انتخابات اور پاکستان میں جمہوریت کے مستقبل پر روشنی ڈالی، جب کہ عبدالغفار عزیز صاحب نے ترکی اور ملائشیا کے انتخابی نتائج پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔ ہم سب کے لیے غور اور عمل کا یہ ایک سوال ہے کہ اگر ترکی میں اسلامی انقلاب کی راہیں ہموار ہوسکتی ہیں تو پاکستان میں کیوں نہیں؟ اسی طرح مریم جمیلہ مرحومہ نے 'علم کے سایے میں' نوجوانوں کو بامقصد مطالعے کی جانب بڑی خوبی سے متوجہ کیا ہے۔ اس مضمون کو الگ شائع کروا کر تعلیمی اداروں میں تقسیم کرنے کی ضرورت ہے۔

خدیجہ حسین، ملتان

ماہ نامہ ترجمان اس اعتبار سے پوری قوم کا محسن ہے کہ اس میں بڑے تسلسل کے ساتھ مسئلۂ کشمیر اور وہاں کے مظلوم بہن، بھائیوں اور بچوں کے دُکھ درد کو پیش کیا جاتا ہے۔ تازہ شمارے میں ڈاکٹر غلام نبی فائی،